9 ربیع الاول 53 ق۔ھ بمطابق 22 اپریل 571ء سے یکم محرم 1419ھ بمطابق 28 اپریل 1998 تک بننے والے کل دن معلوم کرنے کیلئے:

یکم جنوری 1998ء سے 28 اپریل 1998ء تک کل دن =117 دن

(28 اپریل شمار نہیں کیا گیا کیونکہ 28 اپریل کو یکم محرم 1419ھ تھا جبکہ ہمیں ذوالحجہ 1418 تک ہی دن گننا ہوں گے تاکہ پورے پورے 1418 ہجری سالوں کے دن بن سکیں۔

یکم جنوری 1901ء تا 31 دسمبر 1997 تک کل دن	=(97x365)+24(لیپ دن)	=35429 دن
یکم جنوری 1801ء تا 31 دسمبر 1900 تک کل دن	=(100x365)+24(1900 لیپ نہیں تھا)	=36524 دن
یکم جنوری 1701ء تا 31 دسمبر 1800 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 1601ء تا 31 دسمبر 1700 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 1501ء تا 31 دسمبر 1600 تک کل دن	=(100x365)+25(1600 لیپ سال تھا)	=36525 دن
یکم جنوری 1401ء تا 31 دسمبر 1500 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 1301ء تا 31 دسمبر 1400 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 1201ء تا 31 دسمبر 1300 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 1101ء تا 31 دسمبر 1200 تک کل دن	=(100x365)+25(1200 لیپ سال تھا)	=36525 دن
یکم جنوری 1001ء تا 31 دسمبر 1100 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 901ء تا 31 دسمبر 1000 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 801ء تا 31 دسمبر 900 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 701ء تا 31 دسمبر 800 تک کل دن	=(100x365)+25(800 لیپ سال تھا)	=36525 دن
یکم جنوری 601ء تا 31 دسمبر 700 تک کل دن	=(100x365)+24	=36524 دن
یکم جنوری 572ء تا 31 دسمبر 600 تک کل دن	=(29x365)+07	=10592 دن
22 اپریل 571ء تا 31 دسمبر 571 تک کل دن	=254 دن	

پس 22 اپریل 571ء تا 28 اپریل 1998ء تک کل دن =521207 دن

چونکہ 9 ربیع الاول 53 ق۔ھ سے یکم محرم 1419ھ تک بننے والے دن بحساب قمر بھی 521207 بنتے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ 22 اپریل 571ء 9 ربیع الاول 53 ق۔ھ ہے۔

اب یکم محرم 1419ھ بمطابق 28 اپریل بروز منگل کی مناسبت سے 9 ربیع الاول 53 ق۔ھ بمطابق 22 اپریل 571ء کو بننے والا دن معلوم کرنے کیلئے: 521207 دن کے ہفتے بنانے سے =7 / 521207 01 دن ، 74458 ہفتے

منگل سے ایک دن پیچھے کی طرف گننے سے جونسا دن بنتا ہے۔ منگل۔۔۔۔سوموار

مزید ثبوت:۔

۱۔ 9 ربیع الاول 53 ق ھ بمطابق 22 اپریل 571ء سے یکم محرم 1409ھ بمطابق 15 اگست 1988 بروز سوموار تک کل دن =517664 دن، 73952 ہفتے 00 دن پس 9 ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571ء کو جونسا دن تھا۔ سوموار

۲۔ 9 ربیع الاول 53 ق ھ بمطابق 22 اپریل 571ء سے یکم محرم 1410ھ 4 اگست 1998 بروز جمعہ =518018 دن 74002 ہفتے

04دن۔

جمعہ سے 4دن پیچھے کی طرف جونسا دن بنا۔ جمعہ(۱) جمعرات (۲)۔ بدھ (۳) منگل (۴) سوموار

۳۔ 9 ربیع الاول 53 ق ھ بمطابق 22 اپریل 571ء سے یکم محرم 1411ھ بمطابق 25 جولائی 1990 بروز بدھ تک کل دن 518373 دن=74053 ہفتے 02دن

بدھ سے 2دن پیچھے کی طرف جونسا دن بنا۔ بدھ۔ منگل، سوموار

۴۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1412ھ 14 جولائی 1991 بروز اتوار تک۔ 518727دن=4103= ہفتے 06دن

اتوار سے 6دن پیچھے کی طرف۔ اتوار، ہفتہ، جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار۔

۵۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1413ھ 3 جولائی 1992 بروز جمعہ تک 519082دن=74151 ہفتے 04دن

جمعہ سے 4دن پیچھے کی طرف۔ جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار۔

۶۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1414ھ 22 جون 1993 بروز منگل تک 519436دن=74205= ہفتے 01دن

منگل سے ایک دن پیچھے کی طرف۔ منگل، سوموار۔

۷۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1415 ھ بمطابق 11 جون 1994 بروز ہفتہ تک 519790دن=74255 ہفتے 05دن

ہفتہ سے 5دن پیچھے کی طرف۔ ہفتہ، جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار

۸۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1416ھ بمطابق 31 مئی 1995 بروز بدھ تک۔ 520144دن=74306 ہفتے 02دن

بدھ سے 2دن پیچھے کی طرف۔ بدھ، منگل، سوموار۔

۹۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1417ھ بمطابق 19 مئی 1996 بروز اتوار تک۔ 520498دن=74356 ہفتے 06دن

اتوار سے 6دن پیچھے کی طرف اتوار، ہفتہ، جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار

۱۰۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1418 بمطابق 8 مئی 1997 بروز جمعرات تک کل دن=520852 دن۔ 74407 ہفتے 03دن

جمعرات سے 3دن پیچھے کی طرف جونسا دن بنا۔ جمعرات، بدھ، منگل، سوموار

۱۱۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1419 بمطابق 28 اپریل 1998 بروز منگل۔ 521207دن=74458 ہفتے 01دن

منگل سے ایک دن پیچھے کی طرف منگل، سوموار

۱۲۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1412 بمطابق 18 اپریل 1999 بروز اتوار تک 521562دن=74508 ہفتے 06دن

اتوار سے 6دن پیچھے کی طرف۔ اتوار، ہفتہ، جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار

۱۳۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1421 بمطابق 7 اپریل 2000 بروز جمعہ تک 521917دن=74559 ہفتے 04دن

جمعہ سے 4دن پیچھے کی طرف جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار

۱۴۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1422 بمطابق 27 مارچ 2001 بروز منگل تک۔ 522771دن=74610 ہفتے 01دن

منگل سے ایک دن پیچھے کی طرف۔ منگل، سوموار

۱۵۔ 9 ربیع الاول 53ق۔ھ سے یکم محرم 1423 بمطابق 16 مارچ 2002 بروز ہفتہ تک۔ 522625دن=74660 ہفتے۔ 05دن

ہفتہ سے 5دن پیچھے کی طرف جونسا دن بنا۔ ہفتہ، جمعہ، جمعرات، بدھ، منگل، سوموار۔

پس ثابت ہوا کہ ربیع الاول کے دوسرے ہفتے کا سوموار کا دن 9 ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571 کو ہی بنتا ہے۔ اور چونکہ نبی اکرم ﷺ ربیع

الاول 53 ق۔ھ کے دوسرے ہفتے میں سوموار کے دن پیدا ہوئے تھے۔

پس ثابت ہوا کہ:

تاریخ میلاد نبی اکرم ﷺ 9 ربیع الاول 53 ق۔ھ بمطابق 22 اپریل 571ء بروز سوموار۔

نوٹ:

چاند کی گردش کے دورانیے کے لحاظ سے دن بنانے سے بھی تقریباوہی دن بنتے ہیں جو کہ عیسوی کیلنڈر کے لحاظ سے بنتے ہیں۔جو اعشاریہ میں معمولی سا فرق آتا ہے۔وہ چاند کی منازل کی بے ترتیبی کی بنا پر لیپ سالوں کی ترتیب میں ہونے والی بے ترتیبی کی وجہ سے ہے۔باقی سالوں میں تو فرق ہی معمولی سا اعشاریہ میں آتا ہے۔البتہ جو 1410ھ میں ایک دن کا، 1412ھ میں 1.26 دن کا اور 1420ھ میں 1.33 دن کا فرق آتا ہے۔وہ بھی اسی وجہ سے ہے کہ 1410ھ، 1412ھ لیپ سال تھے۔بلکہ منازل قمر کی بے ترتیبی کی وجہ سے 1418ھ 1412ھ اور 1420 تو لگا تار تین سال لیپ کے بن گئے تھے۔

تحقیق تاریخ وفات نبی اکرم ﷺ بحساب گردش قمر:

تاریخ وفات کے بارے میں تو یہ امر تقریبا متفقہ طور پر تسلیم شدہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے 12 ربیع الاول 11ھ بروز سوموار وفات پائی۔اب گذشتہ طریقہ کار سے اس کی پڑتال کرتے ہیں۔

یکم محرم 11ھ سے یکم محرم 1419 تک کل سال۔=1419-11=1408 سال

1408 سال کے کل بننے والے دن۔354.3670555x1408=498948.81 دن

پس یکم محرم 11ھ سے یکم محرم 1419 تک کل دن 498948 دن۔

چاند کی گردش کے دورانیے کے لحاظ سے بننے والے دنوں میں یہ تھوڑی سی زیادتی بھی لیپ سالوں میں بے ترتیبی کی بنا پر ہے۔

اب بحساب عیسوی کیلنڈر

پیچھے دی گئی تفصیل کے مطابق:

یکم جنوری 701ء تا 28 اپریل 1998ء تک کل دن=473837 دن

11 جون 632ء تا 31 دسمبر 700ء تک کل دن=25040 دن

پس 11 جون 632ء سے 28 اپریل 1998 تک کل دن 498877 دن

چونکہ 12 ربیع الاول 11ھ سے یکم محرم 1419 تک جتنے دن بنتے ہیں۔اتنے ہی دن 11 جون 632ء سے 28 اپریل 1998ء تک بنتے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ 12 ربیع الاول 11ھ 11 جون 632ء کو تھا۔

چنانچہ 12 ربیع الاول 11ھ مطابق 11 جون 632ء سے یکم محرم 1419ھ مطابق 28 اپریل 1998 بروز منگل تک کل دن۔498877 دن۔

71268 ہفتے 01 دن۔

منگل سے ایک دن پیچھے کی طرف جونسا دن بنا۔منگل۔سوموار

پس تاریخ وفات نبی اکرم ﷺ 12 ربیع الاول 11ھ بمطابق 11 جون 632ء بروز سوموار

پیچھے والے طریقے سے 1419 کے علاوہ باقی سالوں کے لحاظ سے بھی پڑتال کی جاسکتی ہے۔

جون	ستمبر دسمبر	اپریل جولائی	جنوری اکتوبر	مئی	اگست	فروری مارچ نومبر	کیلنڈر 571ء				
ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	1	8	15	22	29
اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	2	9	16	23	30
پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	3	10	17	24	31
منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	4	11	18	25	
بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	5	12	19	26	
جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	6	13	20	27	
جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	7	14	21	28	

ستمبر دسمبر	جنوری اپریل جولائی	اکتوبر	مئی	فروری اگست	مارچ نومبر	جون	کیلنڈر 632ء				
ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	1	8	15	22	29
اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	2	9	16	23	30
پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	3	10	17	24	31
منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	4	11	18	25	
بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	5	12	19	26	
جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	6	13	20	27	
جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	7	14	21	28	

شان رسالت ﷺ

محمد منشاء کاشف سپرا

نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی کے متعلق لوگوں کے خیالات مختلف ہیں، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نعوذ باللہ نبی کریم ﷺ کا رتبہ ایک معمولی انسان کی طرح ہے۔ یہ بیہودہ خیال منکرین حدیث کا ہے۔ اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نبی کریم ﷺ حقیقت میں بشر نہ تھے بلکہ خدا کے ہم پلہ تھے یہ غلط خیال بعض بریلوی حضرات کا ہے۔ موحدین متبعین سنت کا خیال ہے کہ نبی کریم ﷺ بشر تھے۔ لیکن خیر البشر افضل الرسل نبی آخر الزماں ﷺ تھے حضور اکرم ﷺ کی رفعت شان آپ کے اسم گرامی سے ہی مترشح ہوتی ہے۔ آپ کا ذاتی نام محمدؐ بھی ہے اور احمدؐ بھی۔ ہر دو اسماء ذاتی میں وحدت مادہ موجود ہے یعنی دونوں حمد سے بنے ہوئے ہیں اور حمد ثناء تکریم رفعت شان، رفعت ذکر جود و عطا کا مجموعہ کہلاتا ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

وشق له من اسمه ليجله
فذو العرش محمود وهذا محمد

باری تعالیٰ نے آپ کے اسم گرامی کو نہایت بلند کیا جیسا کہ قرآن ناطق ہے: ورفعنا لك ذكرك۔ یعنی ہم نے تیرے ذکر و نام کو بلند کیا۔ اس آیت شریفہ کی تشریح یہ ہے کہ باری تعالیٰ نے آپ کے نام کو کلمۃ التوحید میں اپنے نام کے ساتھ شامل کیا اور تشہد میں بھی آپ کا نام لیا جاتا ہے۔ اسی طرح اذان میں آپ کا نام بہانگ دہل قیامت تک پکارا جائے گا آپ سے پہلے یہ مقام کسی پیغمبر کو حاصل نہ ہوا۔

باری تعالیٰ آپ کی ذات گرامی کے متعلق دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے۔ وما محمد الا رسول (پ ؛ ع ؛) یعنی محمد ﷺ صرف رسول ہے (خدا نہیں) اس آیت کریمہ میں آپؐ کا اصل مقام بیان کیا گیا ہے یہی آپ کی بہترین شان اور صحیح عزت ہے اور ایک بشر کیلئے باری تعالیٰ کا یہ آخری عطیہ ہے اللہ تعالیٰ نے جب آپ کو رسول آخر الزمان کی عزت بخشی تو اس سے اور بڑا رتبہ کیا ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کی شان میں فرمایا کنتم خیر امة اخرجت للناس (پ ٤ ع ٣)۔ تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی ہدایت کیلئے وجود میں آئی۔ جو امت امتوں میں خیر الامت ہو تو اس کا پیشوا بھلا کیوں افضل الرسل نہ ہو۔ اس معنی میں نبی کریمؐ کا ارشاد ہے۔ ان الجنة حرمت على الانبياء حتى ادخلها وحرمت على الامم حتى تدخلها امتي (تفسیر ابن کثیر) بیشک جنت حرام کی گئی ہے تمام نبیوں پر جب تک کہ اس میں داخل نہ ہو جاؤں۔ اور اسی طرح حرام کی گئی ہے جنت تمام امتوں پر حتیٰ کہ میری امت اس میں داخل ہو جائے۔ اور

نبی کریم ﷺ کی دوررس نگاہوں کے سامنے بھی یہی چیز تھی کہ کہیں سابقہ امتوں کی طرح میری امت بھی مجھکو شان حقیقی سے بڑھا کر اللہ تعالیٰ کے مقام پر نہ بٹھا دے اس لئے آپؐ نے سختی سے اعلان فرمایا۔ لا تطرونی کما اطرت النصاری۔

دوسری حدیث میں نبی کریم ﷺ اپنی ذات اقدس کیلئے فرماتے ہیں: انا سيد ولد آدم يوم القيمة اول من تنشق عنه القبرو اول شافع و اول مشفع (مسلم) یعنی میں قیامت کے دن بھی تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا۔ اور سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی اور سب سے پہلے میں ہی شفاعت کرونگا اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول ہوگی۔ اور دوسری جگہ ارشاد نبویؐ ہے۔ انی اتی باب